السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ خلیج عرب میں امریکہ اوراس کے حواری ممالک کی افواج چھ سال قبل عراق کویت جنگ کے حوالے سے آئی تھیں اوران کی آمد کا مقصد صرف سعودی عرب اور خلیجی ممالک کا تحفظ اوردفاع بتایا گیا تھا عراق کویت جنگ کو ختم ہوئے چھ سال کا عرصہ گزرچکا ہے مگریہ افواج نہ صرف ابھی موجودہیں بلکہ امریکہ راہنماؤں کی طرف سے کہا جارہاہے کہ یہ فوجیں امریکی مفادات کے تحفظ کےلیے خلیج میں موجود ہیں اوروہ واپس نہیں جائیں گی

اسرائیل نے امریکی پشت پناہی کے ساتھ بیت المقدس اور فلسطین پر غاصبانہ قبضہ کر رکھا ہے اوراب اس کی طرف سے مستقل کے "عظیم تر اسرائیل "کا جونقشہ پش کیاگیا ہے اس میں دیگر ممالک کے ساتھ "مدینہ منورہ"کوبھی اسرائیل کاحصہ دکھایا گیا ہے اوراسرائیل "حرم مدینہ "پر قبضے کاخواب دیکھ رہاہے اس پس منظر میں خلیج میں امریکہ کی افواج کی مسلسل موجودگی اسرائیل کےلیے تقویت کا باعث ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا مشہورارشاد گرامی ہے :"جزیرہ عرب سے یہود نصاریٰ کونکال دو"اور خلیج میں امریکی افواج کی موجودگی میں اس ارشاد مقدس کی صریح خلاف ورزی ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ حالات میں مسلمانان عالم کافرض ہے کہ باہمی اتفاق واتحاد سے ہر ممکن طریقے سے یہود ونصاریٰ پر مشتمل امریکی افواج کوجزیرہ عرب سے نکالنے کی سعی کریں سستی اور کاہلی کی صورت میں تمام ذمہ داران رب العالمین کی عدالت عالیہ میں جواب دہ ہوں گے ۔ اللہ رب العزت ہمیں فہم وبصیرت سے بہرور فرمائے تاکہ اپنی آخرت کا تحفظ کرسکیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص686

محدث فتویٰ